۸۔ سیّاحت اور تاریخ

۸ء۱ سیاحت کی روایت
۸ء۲ سیاحت کی قسمیں
۸ء۳ سیاحت کا فروغ
۸ء۴ تاریخی مقامات کی نگہداشت اور تحفظ
۸ء۵ سیاحت اور مسافرنوازی شعبے میں روزگار کے مواقع

۸ء۱ سیاحت کی روایت

اپنے ملک میں سیاحت کی روایت قدیم زمانے سے موجود ہے۔ مذہبی مقامات کی سیر، میلوں کی سیر، حصولِ علم کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر، تجارتی سفر وغیرہ کے ضمن میں پہلے زمانے میں لوگ سیاحت پر نکلتے تھے۔ مختصراً یہ کہ انسان کو قدیم زمانے سے ہی سفر کرنا پسند ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بدھ ادب میں مذکور ہے کہ خود گوتم بدھ نے عوام کی اصلاح کے لیے بہت سے شہروں کا سفر کیا ہے۔ بدھ بِھکّوؤں کے لیے مسلسل سفر کرتے رہنا ضروری ہوتا تھا۔ اسی طرح جَین مُنی اور سادھو بھی مسلسل سفر کرتے رہتے تھے۔
۶۳۰ء میں چینی سیاح ہیوآن شوانگ چین سے بھارت آئے تھے۔ عہدِ وسطیٰ میں سنت نام دیو، سنت ایکناتھ، گرو نانک دیو، رام داس سوامی جیسے سنت ملک بھر سفر کرتے تھے۔

سیاحت : کسی خاص مقصد کے تحت کسی دور دراز کے مقام کی سیر کے لیے اختیار کیے گئے سفر کو سیاحت کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا کے پہلے دریافت کنندہ یورپی سیاح کے طور پر بنجامین ٹیوڈیلا مشہور ہیں۔ ان کا جنم اسپین میں ہوا تھا۔ ۱۱۵۹ء سے ۱۱۷۳ء کے درمیان انھوں نے فرانس، جرمنی، اٹلی، یونان، شام، عرب، مصر، عراق، ایران، بھارت اور چین کے سفر کیے۔ انھوں نے اپنے سفر کے تجربات روزنامچے کی شکل میں قلمبند کیے ہیں۔ یہ روزنامچہ تاریخ کا ایک اہم دستاویز ہے۔

مارکو پولو : تیرھویں صدی عیسوی میں مارکو پولو نامی اطالوی سیاح نے برِ اعظم ایشیا خصوصاً چین کو دنیا سے متعارف کروایا۔ وہ سترہ سال چین میں رہے۔ ایشیا کی طبعی ساخت، سماجی زندگی، ادبی و تہذیبی زندگی اور تجارت سے دنیا کو متعارف کرایا۔ اسی سے یورپ اور ایشیا کے مابین تعلقات اور تجارت کا آغاز ہوا۔

ابنِ بطوطہ : ابنِ بطوطہ اسلامی دنیا کا طویل ترین سفر کرنے والے چودھویں صدی عیسوی کے مشہور سیاح ہیں۔ وہ تیس برسوں تک دنیا گھومتے رہے۔ ''ایک ہی راستے سے دوبارہ سفر نہ کرنا'' ابنِ بطوطہ کا عزم تھا۔ عہدِ وسطیٰ کی تاریخ اور سماجی زندگی سمجھنے کے لیے ابنِ بطوطہ کے سفرنامے کا مطالعہ نہایت کارآمد ہے۔

گیرہارٹ مرکیٹر : سولھویں صدی عیسوی میں دنیا کا نقشہ اور زمین کا گلوب بنانے والے پہلے نقشہ نویس کے طور پر گیرہارٹ مرکیٹر کو شہرت حاصل ہے۔ اس کی وجہ سے یورپ کی تحقیقاتی مہمیں تیز گام ہوئیں۔

اُنیسویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں تھامس کک نے ۶۰۰ رلوگوں پر مشتمل جماعت کی لیسٹر سے لاف بروتک ریلوے سیر کا اہتمام کیا۔ انھوں نے پورے یورپ کی عالیشان دائروی سیر کا کامیاب طریقے سے انعقاد کیا۔ کک نے ہی سیاحت کی ٹکٹیں بیچنے کی ایجنسی کا کاروبار شروع کیا۔ یہیں سے جدید سیاحت کے دور کا آغاز ہوا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مذہبی سیاحت کے لیے ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پیدل سفر کرنے کی روایت بھارت میں پہلے ہی سے موجود تھی۔ مہاراشٹر سے شمال کی سمت ایودھیا تک اور وہاں سے دوبارہ مہاراشٹر تک کے سفر کا بیان وشنو بھٹ گوڑسے نے قلم بند کر رکھا ہے۔ ان کے سفرنامے کا نام 'میرا سفر' ہے۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ وشنو بھٹ نے یہ سفر ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے دوران کیا تھا۔ جنگ کے متعلق بہت ساری باتوں کے وہ خود گواہ تھے۔ اس کی وجہ سے جنگ اور خصوصاً رانی لکشمی بائی کی زندگی کے متعلق بہت ساری تفصیلات ہمیں معلوم ہوتی ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ہمیں اٹھارہویں صدی عیسوی کی مراٹھی زبان کی نوعیت کا بھی علم ہوتا ہے۔ یہ کتاب معاصر تاریخ کا ایک ماخذ ہے۔

۸ء۲ سیاحت کی قسمیں

جدید دور میں سیاحت آزادانہ طور پر مقامی، بین ریاستی، قومی اور بین الاقوامی پیشہ بن چکا ہے۔ سیاحت کی ترغیبات میں ملکی اور غیر ملکی قدیم عمارتیں، تاریخی شہرت یافتہ اور قدرتی نظاروں سے مالامال مقامات، قدیم فنکارانہ مصنوعات کے مراکز، مذہبی مقامات، صنعتی اور دیگر منصوبوں کا جائزہ لینا وغیرہ شامل ہیں۔ قدرتی اور مصنوعی چیزوں کی دلکشی اور عظمت کا ازخود مشاہدہ کرنے کی خواہش دنیا بھر کے سیاحوں کو ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے برفانی چوٹیاں، سمندری ساحل، گھنے جنگلات جیسے مخدوش علاقے سیاحت میں شامل ہوئے۔ ان پر سمعی و بصری تشہیری ذرائع ابلاغ کی مدد سے پروگرام تیار ہونے لگے۔ سیاحت کی قسموں میں عموماً مقامی، بین ریاستی، بین الاقوامی، مذہبی، تاریخی، طبّی، سائنسی، زرعی، اتفاقی، کھیل وغیرہ شامل ہیں۔

مقامی اور بین ریاستی سیاحت : یہ سفر بہت آسان ہوتا ہے۔ ملکی سطح پر ہونے کی وجہ سے اس میں زبان، رواج، دستاویزی خانہ پُری وغیرہ کی زیادہ دشواری نہیں ہوتی۔ خاص بات یہ ہے کہ ہم اپنی سہولت سے اس کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

بین الاقوامی سیاحت : آبی جہاز، ہوائی جہاز اور ریلوے کی وجہ سے بین الاقوامی سیاحت پہلے سے زیادہ آسان ہوگئی ہے۔ آبی جہازوں کے ذریعے سمندری ساحلوں پر واقع ممالک جوڑ دیے گئے ہیں۔ ریلوے کی پٹریوں نے تمام یورپ کو جوڑ دیا ہے۔ ہوائی جہاز کی وجہ سے دنیا قریب ترین ہوگئی ہے۔ معاشی وسعت کے بعد بھارت سے غیر ممالک جانے والوں کی اور غیرممالک سے بھارت آنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم، تفریح، مقامات کی سیر، پیشہ ورانہ کام (میٹنگیں، کانفرنسیں وغیرہ) فلم سازی جیسے کاموں کے لیے ملکی اور غیر ملکی سیاحت کا تناسب بڑھ گیا ہے۔

تاریخی سیاحت : عالمی سیاحت کی یہ ایک اہم قسم ہے۔ تاریخ کے متعلق لوگوں کے تجسّس کو دیکھتے ہوئے تاریخی سیاحتی سیر کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مہاراشٹر میں چھترپتی شیواجی مہاراج سے متعلق قلعوں کے محقق گوپال نیل کنٹھ دانڈیکر قلعوں کی سیاحت کا انعقاد کرتے تھے۔ بھارتی سطح پر راجستھانی قلعے، مہاتما گاندھی اور آچاریہ ونوبا بھاوے سے متعلق آشرم، ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی سے متعلق مقامات وغیرہ جیسے تاریخی مقامات کی

سیر کی منصوبہ بندی بھی کی جاتی ہے۔

جغرافیائی سیاحت : اس میں مختلف جغرافیائی خصوصیات کے مشاہدے کے لیے سیاحت کی جاتی ہے۔ مامن (جنگلات)، ویلی آف فلاورز (پھولوں کی وادی - اُتراکھنڈ)، سمندری ساحل، جغرافیائی خصوصیات رکھنے والے مقامات (مثلاً لونار جھیل، نکھوج میں رانجن کھڑگے) وغیرہ کا شمار جغرافیائی سیاحت میں ہوتا ہے۔ اس میں بہت سے مقامات پر قدرتی مناظر کا مشاہدہ کرنے کی خواہش اور تجسّس کے ساتھ بہت سارے سیاح ان مقامات کی سیر کرتے ہیں۔

ویلی آف فلاورز

یہ جان لیجیے۔

دنیا بھر کے مختلف سماج کے لوگ مختلف مقامات پر پھیلے ہوئے ہیں۔ ان میں رائج دیومالائی کہانیاں اور ان کہانیوں سے وابستہ جغرافیائی مقامات کی وجہ سے ان میں یکجہتی کا جذبہ قائم رہتا ہے۔ ان مقامات کی سیر بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اسی سے مذہبی سیاحت کا آغاز ہوتا ہے مثلاً چار دھام، بارہ جیوتر لنگ۔ اکثر مقامات پر لوگوں کے سہولت بخش انتظام کی خاطر اہلیا بائی ہولکر نے اپنی ذاتی ملکیت سے عوامی فلاح کے کام کیے ہیں۔

طبّی سیاحت : مغربی لوگوں کی رائے میں بھارت میں طبّی خدمات اور سہولیات معیاری ہیں جس کی وجہ سے غیر ملکی لوگ بھارت آنے لگے ہیں۔ بھارت میں وافر مقدار میں شمسی روشنی میسر ہوتی ہے جس سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے دنیا بھر سے لوگ بھارت آتے ہیں۔ یوگا کی تعلیم اور آیورویدک معالجے کے لیے بھی غیر ملکی سیاح بھارت آتے ہیں۔

زرعی سیاحت : شہروں میں پلے بڑھے اور زراعت سے ناواقف لوگوں کے لیے سیاحت کی قسم 'زرعی سیاحت' دورِ حاضر میں بہت تیزی سے ارتقا پذیر ہے۔ حالیہ زمانے میں کاشتکار دور دراز واقع زرعی تحقیقی مراکز، زرعی یونیورسٹی، زراعت کے شعبے میں نئے تجربات کی روشنی میں نئی تکنیک پر عمل درآمد کرنے والے اسرائیل جیسے ممالک وغیرہ مقامات کی سیاحت کرنے لگے ہیں تاکہ زراعت کی جدید ترین ٹکنالوجی کی معلومات حاصل کرسکیں۔

کھیل سیاحت : بیسویں صدی میں 'کھیل سیاحت' کو فروغ حاصل ہوا۔ عالمی سطح پر اولمپک، ومبلڈن اور شطرنج کے عالمی مقابلے، بین الاقوامی کرکٹ مقابلوں کے علاوہ ملکی سطح پر ہمالیہ کار ریلی اور مہاراشٹر میں ریاستی سطح پر 'کیسری کُشتی' کے مقابلے ہوتے ہیں۔ اس طرح کے مقابلے دیکھنے کے لیے سفر کرنے کو کھیل سیاحت کہا جاتا ہے۔

اتفاقی سیاحت : انسان سیر سپاٹے اور سیاحت کے لیے بہانے ڈھونڈتا ہے۔ آج اکیسویں صدی میں سیاحت کے بہت سارے مواقع دستیاب ہیں مثلاً دنیا بھر کے مختلف ممالک میں منعقد کی جانے والی فلمی تقریبات (فلم فیسٹیول)، کانفرنسیں، بین الاقوامی کتاب میلے وغیرہ۔ ان وجوہات کے پیشِ نظر لوگ مختلف مقامات کا سفر کرتے ہیں۔ مہاراشٹر کے ادب نواز لوگ بھی ہر سال منعقد ہونے والے آل انڈیا مراٹھی ادب کانفرنس میں شرکت کے لیے سفر کرتے ہیں۔

آئیے، تلاش کریں۔

درج بالا قسموں کے علاوہ سائنسی سیاحت، تفریحی سیاحت، تہذیبی و ادبی سیاحت، گروہی سیاحت جیسی اقسام کی معلومات اپنے استاد اور انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کیجیے۔

۸٫۳ سیاحت کا فروغ

ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو معلومات فراہم کرنا سب سے اہم موضوع ہے۔

یہ معلوم کیجیے۔

سوچھ بھارت ابھیان (صاف بھارت مہم) کی معلومات حاصل کیجیے۔

سیاحوں کی نقل و حمل اور تحفظ، سفر کی سہولیات، معیاری قیام گاہوں کا انتظام، سفر میں طہارت خانوں کی سہولیات وغیرہ کو سیاحت میں ترجیح دینا ضروری ہے۔ معذور سیاحوں کی ضروریات پر بھی خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

تاریخی ورثے کی بقا کے لیے احتیاط برتنا ضروری ہوتا ہے۔ تاریخی عمارتوں کو خراب کرنے سے بچنا، دیواروں پر عبارت لکھنا یا درختوں پر کندہ کاری کرنا، پرانی عمارتوں کو بھڑک دار رنگوں سے رنگنا، سیر کی جگہ سہولتوں کا فقدان ہونا جس سے گندگی بڑھتی ہے وغیرہ امور سے بچنا ضروری ہے۔

بتائیے تو بھلا!

- غیر ملکی سیاحوں کے لیے کون سی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں؟
- غیر ملکی سیاحوں کے ساتھ آپ کیسا برتاؤ کریں گے؟

بین الاقوامی اہمیت کی حامل زبانوں میں معلوماتی کتابیں، گائیڈ بک، نقشے، تاریخی کتابیں مہیا کرانا ضروری ہوتا ہے۔ غیر ملکی سیاحوں کو سیر کرانے والی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ذولسانی تربیت دینا ضروری ہے۔ یہ ڈرائیور گائیڈ کے طور پر بھی کام کرسکتے ہیں۔

۸٫۴ تاریخی مقامات کی نگہداشت اور تحفظ

تاریخی مقامات کی نگہداشت اور تحفظ ایک بڑا چیلنج ہے۔ ہمارے ملک بھارت میں قدیم، عہدِ وسطیٰ اور دورِ حاضر کے تاریخی مقامات کا ورثہ موجود ہے۔ اسی کے ساتھ قدرتی ورثہ بھی ہمیں حاصل ہے۔ اس ورثے کی دو قسمیں ہیں؛ قدرتی ورثہ اور انسانوں کا تیار کردہ (تہذیبی) ورثہ۔ دنیا بھر میں مشہور و معروف کچھ اہم مقامات بھارت میں واقع ہیں۔ ان مقامات میں تاج محل اور جنتر منتر رصدگاہ کے ساتھ مہاراشٹر کے اجنتا-ایلورا، گھارا پوری (ایلی فینٹا کے غار)، چھترپتی شیواجی مہاراج ریلوے ٹرمینس، مغربی گھاٹ میں کاس کی سطح مرتفع شامل ہیں۔

ایلی فینٹا کی گپھائیں

یہ کرکے دیکھیے۔

انٹرنیٹ کی مدد سے بھارت کے تہذیبی، قدرتی اور مخلوط تاریخی ورثے کی تصویریں جمع کیجیے۔

کاس سطح مرتفع

دنیا بھر کے سیاح عالمی ورثے کے حامل مقامات کی سیر کی خواہش اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ عالمی ورثے کے مقامات دیکھنے کے لیے ہزاروں غیر ملکی ہمارے ملک میں آتے ہیں۔ عالمی ورثے کے مقامات میں ہمارے ملک سے کسی تاریخی مقام کا انتخاب ہوجانے پر ہم بہت خوش ہوجاتے ہیں لیکن جب ہم سیر و تفریح کے ارادے سے اس مقام کو دیکھنے جاتے ہیں تو ہمیں کیسا منظر نظر آتا ہے؟ ایسے مقامات (عمارتوں) کے اطراف و اکناف میں سیاح کھریا اور کوئلوں سے اپنے نام لکھتے ہیں، تصاویر بناتے ہیں۔ ان ساری غلط کاریوں کے مضر اثرات ہمارے ملک کی ساکھ پر پڑتے ہیں۔ سیاحتی مقامات کے تحفظ کے لیے درج ذیل عزم کرنا لازمی ہے۔

۱۔ میں سیاحتی مقامات کی صفائی کا خیال رکھوں گا / رکھوں گی، گندگی نہیں کروں گا / کروں گی۔

۲۔ کسی بھی تاریخی عمارت کو خراب نہیں کروں گا / کروں گی۔

۸ء۵ سیاحت اور مسافر نوازی شعبے میں روزگار کے مواقع

سیاحت سب سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کرنے والی صنعت ہوسکتی ہے۔ اگر ہم پیشہ ورانہ نقطۂ نظر سے اس طرف توجہ دیں تو یہ ایک مستقل روزگار ہے۔ اس شعبے میں اختراعی تجربات کرنے کے وافر مواقع موجود ہیں۔

سیاحت کی وجہ سے بہت سارے لوگوں کو روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ غیر ملکی سیاح کے ہوائی اڈّے پر قدم رکھنے سے پہلے ہی وہ سیاحت والے ملک کی آمدنی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ وہ جو ویزا فیس ادا کرتا ہے اس سے اپنے ملک کو محصول حاصل ہوتا ہے۔ سفر خرچ، ہوٹل میں قیام و طعام، گائیڈ کی مدد لینا، اخبارات، حوالہ جاتی وسائل خریدنا، یادگار کے طور پر مقامی اشیا خریدنا وغیرہ؛ سیاح اپنے گھر لوٹنے تک ان سب طریقوں سے ملک کی آمدنی کا ذریعہ بنا رہتا ہے۔

سیاحتی مراکز کے اطراف تجارتی منڈیوں کو فروغ ملتا ہے۔ وہاں دستکاری اور گھریلو صنعتوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ یہاں تیار کردہ اشیا کی خرید و فروخت میں اضافہ ہوتا ہے مثلاً مقامی کھانے، دستکاری کی اشیا وغیرہ سیاح بڑی دلچسپی سے خریدتے ہیں جس کی وجہ سے مقامی روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔

ورثے کی سیر (ہیریٹیج واک) : تاریخی ورثے کے حامل مقامات دیکھنے کے لیے کیے گئے سفر کو ورثے کی سیر (ہیریٹیج واک) کہتے ہیں۔ جہاں تاریخ رقم ہوئی اس مقام پر پہنچ کر تاریخ کو جاننے کا تجربہ ورثے کی سیر کے زمرے میں آتا ہے۔

دنیا بھر میں اس طرح کی سرگرمی عمل میں لائی جاتی ہے۔ بھارت کی تاریخ سیکڑوں سال پرانی ہے۔ بھارت کی ہر ریاست میں تاریخی مقامات موجود ہیں جن میں قدیم عہد، عہدِ وسطیٰ اور جدید عہد کی عمارتوں کا شمار ہوتا ہے۔ گجرات کے شہر احمد آباد کی 'ورثے کی سیر' مشہور ہے۔ مہاراشٹر میں ممبئی اور پونہ میں اس طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جس کے ذریعے تاریخی عمارتوں کی نگہداشت کرنا، ان کی معلومات حاصل کرنا اور اسے مختلف ذرائع سے دنیا بھر میں پہنچانا جیسی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ تاریخی شخصیات کے مکانات بھی تاریخی ورثے میں شمار ہوتے ہیں۔ کچھ جگہوں پر اس طرح کے مقامات پر تختیاں لگائی جاتی ہیں۔

یہ کرکے دیکھیے۔

اپنے اطراف میں تاریخی عمارتوں کی سیر کے لیے اساتذہ کی مدد سے 'ورثے کی سیر' کی منصوبہ بندی کیجیے۔

مہاراشٹر میں سیاحت کا فروغ : سیاحت کے نقطۂ نظر سے مہاراشٹر کو عظیم الشان ورثہ حاصل ہے۔ اجنتا، ایلورا، ایلی فینٹا جیسے عالمی شہرت یافتہ غار، تصاویر اور مورتیاں، پنڈھرپور، شرڈی،

شیگاؤں، تلجاپور، کولھاپور، ناشک، پیٹھن، ترمبکیشور، دیہو، آلندی، جیجوری جیسے متعدد مذہبی مقامات، حاجی ملنگؒ، بی بی کا مقبرہ، ناندیڑ میں گرودوارہ، ممبئی کا ماؤنٹ میری چرچ، حاجی علی داتارؒ، مہابلیشور، پنچ گنی، کھنڈالا، لوناولا، ماتھیران، چکھلدرا جیسے سرد مقامات، کوئنانگر، جائیکواڑی، بھاٹ گھر، چاندولی کے بند، داجی پور، ساگریشور، تاڑوبا کے جنگلی مامن مہاراشٹر کے اہم سیاحتی مراکز ہیں۔

۱۹۷۵ء میں 'مہاراشٹر کارپوریشن برائے فروغِ سیاحت' کی بنیاد رکھی گئی۔ اس کی وجہ سے سیاحت کو فروغ حاصل ہوا۔ اس کارپوریشن کے ذریعے ریاست میں ۴۷ جگھوں پر سیاحوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے جس میں تقریباً چار ہزار سے زائد سیاحوں کی رہائش کا انتظام ہوتا ہے۔ اسی طرح کئی نجی تاجر اس تجارت میں شامل ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھارت کا پہلا عجیب وغریب 'کتابوں کا گاؤں'

مہابلیشور سے قریب 'بھلار' قدرتی مناظر سے آراستہ اور اسٹرابیری کی مٹھاس والا گاؤں ہے۔ اس کتابوں کے گاؤں میں کئی گھروں میں سیاحوں کے لیے ہی کتابیں رکھی ہوئی ہیں۔ مطالعے کے تئیں بیداری میں اضافہ، مراٹھی زبان کے نئے پرانے مصنّفین، سنتوں کا ادب، کہانی، ناول، نظم، فنونِ لطیفہ، کردار، سوانح حیات، نسائی ادب، ادبِ اطفال وغیرہ کی پربہار دنیا میں آپ مطالعے کا مزہ لیں، اس مقصد کے تحت حکومت مہاراشٹر نے یہ منصوبہ عمل میں لایا ہے۔

اگر آپ سیاحت کے لیے مہابلیشور جائیں تو بھیلار گاؤں یعنی کتابوں کے گاؤں کی سیر ضرور کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مہابلیشور، پنچ گنی سرد آب و ہوا کے مقامات ہیں۔ ہزاروں سیاح ان مقامات کی سیر کرتے ہیں۔ وہاں گائیڈ سیاحوں کو کچھ اہم جگھوں کی معلومات دیتے ہیں اور انھیں وہ جگہ دِکھاتے ہیں۔ کچھ مخصوص جگھوں پر فوٹو گرافر تصویریں نکال کر دیتے ہیں۔ گھوڑے والے گھوڑے کی سواری کرواتے ہیں۔ یہ سب کام وہاں کے مقامی لوگ کرتے ہیں۔ اس کام کی وجہ سے انھیں بہتر روزگار فراہم ہوتا ہے یعنی سیاحت ان کی گزر بسر کا ذریعہ ہے۔

یہ سمجھ لیجیے۔

معیاری تعلیمی اداروں کا دورہ کرنا، کسی جگہ کی مقامی تہذیب، تاریخ، رسم ورواج اور تاریخی یادگاروں کا دورہ کرنا، مختلف شعبوں میں حاصل کردہ کامیابی کا مطالعہ کرنے نیز وہاں رقص، موسیقی، جشن وغیرہ میں حصہ لینا جیسے مقاصد کے تحت کی گئی سیر کو 'تہذیبی سیاحت' کہا جاتا ہے۔

بتائیے تو بھلا!

- سیاحت کے سبب آپ کے اطراف میں کون کون سی تجارتیں قائم ہوئی ہیں؟
- سیاحت کے سبب اطراف کے لوگوں کے رہن سہن میں کون سی تبدیلیاں نظر آتی ہیں؟

(۱) (الف) درج ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو مکمل کیجیے۔

۱۔ کک نے .... بیچنے کی ایجنسی کا کاروبار شروع کیا۔
(الف) دستکاری کی چیزیں
(ب) کھلونے
(ج) کھانے کی اشیا
(د) سیاحت کی ٹکٹیں

۲۔ مہابلیشور کے قریب بھلار نامی گاؤں .... کے لیے مشہور ہے۔
(الف) کتابوں
(ب) نباتات
(ج) آم
(د) قلعوں

(ب) ذیل میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔

۱۔ ماتھیران - سرد آب و ہوا کا مقام
۲۔ تاڑوبا - گپھا
۳۔ کولھاپور - مندر
۴۔ اجنتا - عالمی ورثے کا مقام

(۲) دیے ہوئے بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔ دورِ حاضر میں غیر ملکی سفر کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔
۲۔ اپنے قدرتی اور تہذیبی ورثے کا تحفظ ہمیں خود کرنا چاہیے۔

(۳) نوٹ لکھیے۔

۱۔ سیاحت کی روایت
۲۔ مارکوپولو
۳۔ زرعی سیاحت

(۴) درج ذیل سوالوں کے مفصّل جواب لکھیے۔

۱۔ سیاحت کی ترقی کے لیے کون سی تدابیر ضروری ہیں؟
۲۔ سیاحت کے کاروبار سے مقامی روزگار میں کس طرح اضافہ ہوتا ہے؟
۳۔ سیاحت کے نقطۂ نظر سے آپ اپنے اطراف کے ماحول کو کس طرح فروغ دیں گے؟

(۵) درج ذیل تصوّراتی نقشہ مکمل کیجیے۔

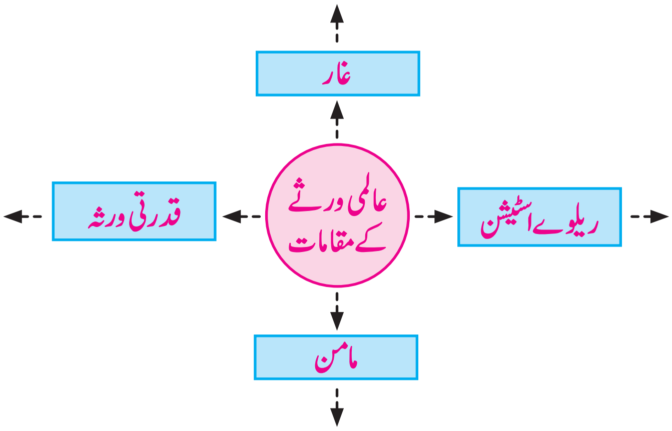

(٦) درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے۔

۱۔ سیاحت سے متعلق پیشہ ورانہ شعبوں کی وضاحت کیجیے۔
۲۔ سیاحت کی کوئی تین قسموں کی وضاحت کیجیے۔

سرگرمی

تاریخی مقامات کی نگہداشت اور تحفّظ کی ضرورت کو واضح کیجیے۔ آپ اس کے لیے کون سی معالجاتی تدابیر اختیار کریں گے۔ اس موضوع پر مباحثہ منعقد کیجیے۔

3YRI1V